599

غرۃ الازیاج (غرۃ الزیجات) المشہور بالزیج الہندی

ابوالریحان محمد ابن احمد البیرونی الخوارزمی
المتوفی سنہ ۴۴۰ھ / سنہ ۱۰۴۸ء

سائز : ۱۵ × ۲۳ سطور : ۱۷
اوراق : ۳۴ خط : نسخ

مہر : قاضی محمد نظام الدین خان
مالک : محمد ہاشم بن السید شمس الدین
موضوع : فلکیات زبان : عربی
حالت : مجلد - کتابت کا معیار معمولی -
آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - وبہ نستعین - زیج بجیانند البنارسی الذی سماہ کرن تلک ومعنا غرۃ الزیجات -
اختتام : فان کان فی ربیع فرد ومثلہ اعظم من مثل الشمس فقد مضی وقتہ بماو ...
نوٹ : نسخہ ہذا ناقص الآخر ہے - درمیان میں ایک سادہ ورق ہے - یہ نسخہ نہایت قدیم ہے - کرم خوردہ ہو جانے کی وجہ سے تمام اوراق کے حواشی کو کاغذ سے جوڑا گیا ہے -

البیرونی ایک عظیم عالم، محقق اور جلیل القدر مصنف ہے - اس کی ہمہ گیری، مذاق کا تنوع اور علم کی گہرائی بے نظیر ہے وہ عربی، فارسی، سریانی، عبرانی، یونانی اور سنسکرت زبانوں کا ماہر تھا - اور خوارزم کے پایہ تخت کاث میں ۳ ذی الحجہ ۳۶۲ھ / ۴ ستمبر ۹۷۳ء کو پیدا ہوا -

البیرونی نے بجیانند بنارسی کی جوتش پر سنسکرت زبان کی کتاب " کرن تلک " کا غرۃ الزیجات (یا غرۃ الازیاج) کے نام سے عربی میں نہ صرف تحت اللفظ ترجمہ کیا بلکہ اس کے نفس مضمون کی اپنی طرف سے مثالیں دے کر وضاحت بھی کی ہے - نسخہ ہذا واحد ہے اور اب تک کسی شائع شدہ فہرست میں اس کا ذکر نہیں - لیکن محمد فضل الدین قریشی نے کرن تلک (غرۃ الزیجات) کے

نام سے مع انگریزی ترجمہ وحواشی لاہور سے سنہ ۱۹۷۰ء میں شائع کی ہے۔

البیرونی بیک وقت سیاح، ریاضی داں، ماہر فلکیات، جغرافیہ داں اور مؤرخ، معدنیات، طبقات الارض اور خواص الادویہ کا ماہر اور آثار قدیمہ کا عالم تھا۔ بروز جمعہ رجب سنہ ۴۴۲ھ / ۱۱ ستمبر سنہ ۱۰۴۹ء کو داعی اجل کو لبیک کہا۔۔۔